أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ

آیا وہ کون ہے جنے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا

سے پانی اتارا پھر ہمنے اُسکے ذریعہ سے بارونق باغات پیدا کر دیے تمہاری تو

كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ هُمْ

یہ مقدرت نہ تھی کہ تم ان باغوں کے درختوں کو اگا لو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ (ہے تو نہیں)

قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝ أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ

لیکن یہ لوگ ہیں کہ حق سے منحرف ہو جاتے ہیں آیا وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار مقرر کیا ہے اور اُسکے

خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

بیچ بیچ میں دریا بہا دیے ہیں اور اُسکے لیے بڑے بھاری بھاری پہاڑ مقرر کر دیے ہیں اور دو دریاؤں کے مابین ایک

حَاجِزًا ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ أَمَّنْ

حائل کر دیا ہے آیا خدا کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (ہے تو نہیں) مگر ان میں بہتیرے نہیں جانتے ۔ آیا وہ کون ہے جو

يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ

مضطر کی دعا قبول کر لیتا ہے جب بھی وہ دعا مانگے اور تکلیف کو رفع کر دیتا ہے اور تم کو زمین کا حاکم

خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

مقرر کرتا ہے آیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (اسکی نعمتوں کو) تم کسقدر کم سوچتے ہو

أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ

آیا وہ کون ہے جو خشکی اور تری کی اندھیریوں میں تمہاری راہبری کرتا ہے اور وہ کون ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے

بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا

پہلے خوشخبری کے طور پر ہوا اُس کو بھیج دیتا ہے کیا خدا کے ساتھ کوئی اور (خدا) ہے اللہ بہت ہی بالا و برتر ہے ان چیزوں کو جنکو یہ شریک ٹھہراتے

يُشْرِكُوْنَ ۝ أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ

اللہ کی ذات اُن سب سے برتر ہے آیا وہ کون ہے جو خلقت کی ابتدا کرتا ہے پھر اُسکو دوبارہ پھیر دیگا اور وہ کون ہے جو

مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

آسمان و زمین سے تمکو رزق دیتا ہے کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود ہے کہدو کہ اگر سچے ہو تو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اپنی دلیل پیش کرو تم یہ کہدو کہ جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں (اُن میں سے)

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ○

غیب کو سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا اور اُنکو یہ بھی خبر نہیں کہ وہ مبعوث کب کیے جائینگے؟

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا

بلکہ انکا علم تو آخرت میں جا کر پورا ہوگا بلکہ وہ اُسکی طرف سے شک میں ہیں

بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ○ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا ع ۱

بلکہ اُسکی طرف سے یہ اندھے (قطعاً بےخبر) ہیں اور جو لوگ کافر ہوگئے اُنہوں نے یہ کہا کہ کیا جب ہم

تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ○ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ

اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائینگے تو کیا ہم نکالے جائینگے؟ اِسکا ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے

وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○

پہلے ہی سے وعدہ ہوتا چلا آیا یہ تو فقط اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

تم کہدو کہ تم زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام

الْمُجْرِمِيْنَ ○ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا

کیسا ہوا؟ اور (اے رسول) تم اُنکے لیے افسوس نہ کرو اور جو چالیں یہ چلتے ہیں اُن سے

يَمْكُرُوْنَ ○ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

دل تنگ نہو اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ بتاؤ کہ یہ وعدۂ (عذاب)

صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ

کب آئیگا؟ تم کہدو کہ جسکی تم جلدی کر رہے ہو قریب ہے کہ اُسکا کچھ حصّہ

الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ○ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى

تمہارے پس پشت آ ہی پہنچا ہو   اور بیشک تمہارا پروردگار کل آدمیوں پر فضل کرنیوالا

النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ○ وَإِنَّ رَبَّكَ

ہے   لیکن ان میں سے اکثر شکر گزار نہیں ہیں   اور بیشک تمہارا پروردگار ان سب

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ○ وَمَا مِنْ

چیزوں کو جانتا ہے جنکو انکے دل چھپائے ہوئے ہیں اور جنکا وہ اظہار کرتے ہیں   اور آسمان و زمین

غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ○ إِنَّ

میں کوئی پوشیدہ چیز ایسی   نہیں ہے   جو کھلی کتاب   میں   نہو   بیشک

هَٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ

یہ قرآن   بنی اسرائیل سے بہت سی وہ باتیں بیان کرتا ہے   جن میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ○ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ○

اختلاف کیا کرتے ہیں   اور یقیناً یہ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ○

بیشک تمہارا پروردگار انکے مابین اپنے حکم سے فیصلہ کریگا اور وہ بڑا زبردست (اور) جاننے والا ہے

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ○ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ

پس تم اللہ پر بھروسہ کرو   یقیناً تم (صاف صاف حق پر ہو   یہ ضروری بات ہو کہ تم

الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ○

مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو آواز سنا سکتے ہو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چلدیں

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِنْ تُسْمِعُ إِلَّا

اور نہ تم اندھوں کو گمراہی سے راہِ راست پر لا سکتے ہو   تم صرف اس شخص کو سنا سکتے ہو

مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ○ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ

جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتا ہے کہ ایسے لوگ ماننے والے ہیں   اور جب بات انپر پوری ہوگی

عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ

توہم اُنکے لیے زمین میں سے ایک چلنے والا نکالینگے جو اُنسے باتیں کریگا

اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُ ع

کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں رکھتے تھے اور اُس دن ہم ہر اُمت

مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝

میں سے ایک ایک ایسے گروہ کو جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے جمع کرینگے پھر وہ برابر کھڑے کیے جائینگے

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا

یہاں تک کہ جب وہ سب آجائینگے تو اللہ تعالےٰ اُنسے فرمائیگا کیا تمنے ہی میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ از روئے علم کے

عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

تم اُنکا احاطہ نہیں کرسکتے تھے یا تم کچھ اور کیا کرتے تھے؟ اور اُنکے برخلاف بعوض اسکے کہ وہ

بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

نافرمانی کیا کرتے تھے (ہمارا) قول پورا ہوجائیگا پھر وہ بول نہ سکینگے کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا کہ ہمنے رات اسلیے

الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

بنائی ہے کہ وہ اُس میں آرام کریں اور دن کو دکھانیوالا (مقرر کیا ہے) بیشک اُن لوگوں کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي

اِس میں نشانیاں موجود ہیں اور جس دن صور پھونکا جائیگا تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ

میں ہیں سوائے اُنکے جنکو اللہ چاہے سب ہی دہل جائینگے اور سب ذلیل ہوکر

اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۝ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ

اُسکی حضور میں چلے آئینگے اور (اسوقت) تم پہاڑوں کو دیکھو گے کہ تم تو اُنکو قائم سمجھتے ہوگے حالانکہ

تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ

وہ بادل کا سا چلنا چل رہے ہونگے یہ اُس اللہ کی کاریگری ہے جسنے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے بیشک جو

خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ○ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا

کرتے ہو اس سے وہ آگاہ ہے جو شخص کوئی نیکی لیکر آئیگا پس اسکے لیے اسکا عوض اس سے بہتر ہے

وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ○ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ

اور وہ اس دن خوف سے امن میں ہونگے اور جو بدی لیکر آئیگا تو وہ اوندھے منہ

فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ

جہنم میں ڈالدیے جائینگے (اور انسے کہا جائیگا کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے اسکے سوا تمکو کسی اور چیز کا بدلا

تَعْمَلُونَ ○ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ الْبَلْدَةِ

تھوڑا ہی دیا جاتا ہے مجھے تو سوائے اسکے نہیں ہے کہ مجھکو حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے پروردگار کی عبادت کروں

الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ

جسنے اسکو محترم قرار دیا ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھکو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اطاعت

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○ وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَى

کرنیوالوں میں سے ہو جاؤں اور یہ کہ میں قرآن (مجید) کی تلاوت کیا کروں پس جو شخص راہ پر آجائے

فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا

تو سوائے اسکے نہیں کہ وہ اپنی ذات کیلئے راہ پر آئیگا اور جو شخص گمراہ رہے تو تم یہ کہدو کہ میں تو صرف

مِنَ الْمُنْذِرِينَ ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ

ڈرانیوالا ہوں اور تم یہ کہدو کہ سب تعریف اللہ کے لیے زیبا ہے وہ عنقریب تمکو اپنی

فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ○

نشانیاں دکھائیگا پھر تم انہیں پہچان لوگے اور جو عمل تم کررہے ہو تمہارا پروردگار ان سے بیخبر نہیں ہے

سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَثَمَانُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

رحمن (اور) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

طٰسٓمّٓ ○ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ نَتْلُوْا

طٰسٓمّٓ کھلی کتاب کی آیتیں ہیں ہم اُن لوگوں کی خاطر

عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

جو ایمان رکھتے ہیں تمکو موسٰے اور فرعون کی سچی خبر پڑھکر سناتے

يُّؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ

ہیں بیشک فرعون اُس سرزمین میں غالب تھا اور اُسکے باشندوں

اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ

کو اُس نے کئی گروہ بنا دیا تھا کہ اُن میں سے ایک گروہ کو کمزور رکھتا تھا اُنکے بیٹوں کو ذبح

اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

کیا کرتا تھا اور اُنکی بیٹیوں کو زندہ رکھتا تھا بیشک وہ فساد کرنیوالوں میں

الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ

سے تھا اور ہم یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ اُن لوگوں پر جو اس سرزمین میں

اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ

کمزور کر دیے گئے ہیں احسان کریں اور اُنکو امام بنائیں اور

نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ○ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَ

اُنکو ہم وارث قرار دیں اور اُس سرزمین میں اُنکو تسلط عطا کردیں اور اُس

نُرِىَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا

فرعون کو اور ہامان کو اور اُن دونو کے لشکر کو جو اُنہی میں سے تھے وہ کچھ دکھلادیں جسکا (اُنکی

كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ○ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ

طرف سے) خوف کیا کرتے تھے اور ہمنے والدۂ موسٰے کی طرف وحی کی کہ تم

اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ

اِسکو دودھ پلاؤ پھر اگر تم اسکی بابت خوف کرو تو اِسکو دریا میں ڈالدو

وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي ۚ إِنَّا رَادُّوهُ إِلَيْكِ وَجَاعِلُوهُ
اور تم (اسکے آئندہ کے متعلق) خوف کرو اور نہ (اسکے فراق کا) رنج کرو یقیناً ہم اسکو تمہارے پاس پھر بھی کر دینگے اور اسکو رسولوں
مِنَ الْمُرْسَلِينَ ○ فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ
میں سے بھی قرار دینگے پس فرعون کے کنبہ والوں نے اسکو اٹھا لیا (اور یہ اسکی خبر نہ تھی) کہ وہ
عَدُوًّا وَحَزَنًا ۗ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا
(بالآخر) انکے لیے دشمنی اور رنج (کا باعث) ہوگا بیشک فرعون اور ہامان اور اُن دونوں کے لشکر
كَانُوا خَاطِئِينَ ○ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ
خطاوار تھے اور زوجۂ فرعون نے یہ کہا کہ یہ میری آنکھ کی بھی ٹھنڈک ہوگا اور
لِي وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ
تیری آنکھ کی بھی اسے قتل مت کرو قریب ہے کہ یہ ہمیں نفع دے۔ یا ہم اسکو بیٹا
وَلَدًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ○ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ
بنالیں حالانکہ انکو (آئندہ کی) خبر نہ تھی اور والدۂ موسیٰ کا دل بے چین
فَارِغًا ۖ إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَبَطْنَا عَلَىٰ
ہو گیا اگر ہم اُنکے دل کو مضبوط نہ کر دیتے کہ وہ ایمان لانیوالوں میں سے رہے تو قریب تھا کہ
قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ
وہ اُنکے متعلق راز کو ضرور کھول دیتی اور اُسنے موسیٰ کی بہن سے کہا کہ
قُصِّيهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ○
اسکے پیچھے پیچھے چلی جا پس وہ دور سے اسکو دیکھتی رہی اور اُن لوگوں کو خبر بھی نہ ہوئی
وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ
اور ہمنے اُسپر اور دائیاں تو پہلے ہی سے حرام کر دی تھیں تو اُسنے (جا کر) کہا کہ کیا
أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ
میں تمکو ایسے گھر والے بتلادوں جو تمہاری خاطر اس بچہ کی کفالت کریں اور وہ اس کے

نَاصِحُونَ ۝ فَرَدَدۡنَٰهُ إِلَىٰٓ أُمِّهِۦ كَيۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا

خیر خواہ (بھی) ہوں پس ہم نے موسیٰ کو انکی والدہ کے پاس لوٹا دیا کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ

تَحۡزَنَ وَلِتَعۡلَمَ أَنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقّٞ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَهُمۡ

رنج نہ کرے اور وہ یہ بھی جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ

رکوع لَا يَعۡلَمُونَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَٱسۡتَوَىٰٓ ءَاتَيۡنَٰهُ

نا واقف ہیں اور جبکہ موسیٰ اپنی پوری قوت کو پہنچے اور خوب ہاتھ پاؤں نکالے تو

حُكۡمٗا وَعِلۡمٗاۚ وَكَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡمُحۡسِنِينَ ۝ وَ

ہم نے انکو فیصلہ کی قوت اور علم عطا کیا اور ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں اور

دَخَلَ ٱلۡمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفۡلَةٖ مِّنۡ أَهۡلِهَا فَوَجَدَ

(موسیٰ) شہر میں ایسے وقت جبکہ اہل شہر غافل تھے پہنچے تو اس میں دو شخصوں کو

فِيهَا رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلَانِ هَٰذَا مِن شِيعَتِهِۦ وَهَٰذَا مِنۡ

لڑتے ہوئے پایا ایک تو ان کے شیعوں میں سے تھا اور ایک ان کے

عَدُوِّهِۦۖ فَٱسۡتَغَٰثَهُ ٱلَّذِي مِن شِيعَتِهِۦ عَلَى ٱلَّذِي

دشمنوں میں سے پس اس شخص نے جو انکے شیعوں میں سے تھا اس شخص کے برخلاف

مِنۡ عَدُوِّهِۦ فَوَكَزَهُۥ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيۡهِۖ قَالَ هَٰذَا

جو انکے دشمنوں میں سے تھا ان سے استغاثہ کیا پس موسیٰ نے اسکے ایک گھونسہ مارا کہ اسکا خاتمہ ہو گیا فرمانے لگے کہ یہ

ربع مِنۡ عَمَلِ ٱلشَّيۡطَٰنِۖ إِنَّهُۥ عَدُوّٞ مُّضِلّٞ مُّبِينٞ ۝ قَالَ

(انکا جھگڑا) شیطان کی کارروائی تھی بیشک وہ کھلا دشمن (اور) بھٹکانیوالا ہے عرض کرنے لگے

رَبِّ إِنِّي ظَلَمۡتُ نَفۡسِي فَٱغۡفِرۡ لِي فَغَفَرَ لَهُۥٓۚ إِنَّهُۥ هُوَ

کہ اے میرے پروردگار میں نے اپنے آپ کو یہاں بے موقع پہنچایا پس تو مجھے بچا لے (یعنی دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ کر دے)

ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَآ أَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ

پس (خدا نے) انکو بچا لیا بیشک وہ بڑا بخشنے والا (اور) رحم کرنیوالا ہے عرض کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار جیسا تو نے مجھ پر نعمت فرمائی ہے

فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ○ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ

میں کبھی گنہگاروں کا پشت پناہ نہ ہونگا — پس موسٰی نے اُس شہر میں اس حال میں صبح

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

کی کہ خوف بھی کھاتے تھے اور آس بھی لگائے ہوئے تھے کہ یکایک دیکھتے کیا ہیں کہ جس شخص نے کل اُن سے مدد مانگی

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ○

تھی (آج بھی) اُنکو پکار رہا ہے — موسٰی نے اُس سے فرمایا کہ تو صریح گمراہ ہے

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ

پھر جب یہ ارادہ کیا کہ اُس شخص کو جو اُن دونوں کا دشمن تھا مغلوب کردیں تو اُس نے یہ کہا کہ

يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ

اے موسٰی کیا تم یہ چاہتے ہو کہ مجھے بھی اُسی طرح قتل کردو جس طرح تم نے کل ایک شخص کو قتل کر ڈالا

اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ

پس تم یہی چاہتے ہو کہ اس زمین میں بڑے سرکش بنجاؤ اور یہ نہیں چاہتے کہ

اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ○ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا

اصلاح کرنیوالوں میں سے ہو — اور اُس شہر کے انتہائی حصہ سے ایک شخص دوڑتا ہوا

الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ؗ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ

(اور) آیا — کہنے لگا کہ اے موسٰی ارکان دولت تمہارے بارے میں یہ مشورہ

بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ○

کر رہے ہیں کہ تمکو قتل کردیں پس تم فوراً نکل جاؤ میں یقیناً تمہارا خیرخواہ ہوں

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ؗ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ

پس موسٰی اُس شہر سے ڈرتے ہوئے اور آس لگائے ہوئے نکل کھڑے ہوئے۔ عرض کرنے لگے کہ اے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ

میرے پروردگار مجھے ظالم لوگوں کے ہاتھ سے نجات دے اور جب مدین کی طرف ہولیے تو

اور نہ کوئی سواری نہ کوئی تحفہ سنگار (گرتے پڑتے) شب و روز قطع کرتے سرحد مدین میں پہنچے۔ اور ایک ایسے درخت کے سایہ میں جاکر دم لیا جسکے نیچے کنواں بھی تھا ۱۲

قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ وَلَمَّا
کہنے لگے کہ قریب ہے کہ میرا پروردگار مجھے ٹھیک راستہ بتلادے اور جب

وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ
مدین کے پانی (کنوئیں) پر پہنچے تو اس پر آدمیوں کے ایک گروہ کو پانی بلاتے ہوئے

يَسْقُوْنَ ۵ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ
پایا اور ان سے پیچھے کی طرف دو عورتوں کو اپنی بھیڑ بکریاں روکے ہوئے

تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى
پایا ان سے پوچھا کہ تمہاری کیا حالت ہے ان دونوں نے کہا کہ جبتک یہ چرواہے

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتہ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝ فَسَقٰى
(اپنی مویشی کو) نہ ہٹالیں ہم نہیں پلا سکتے اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں پس موسیٰ نے

لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ
ان دونوں کی خاطر سے (انکی مویشی کو) پانی پلا دیا پھر سایہ میں چلے گئے اور عرض کرنے لگے کہ اے میرے پروردگار جو

اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا
نعمت بھی تو میرے لیے نازل کرے میں اسی کا محتاج ہوں پس ان دونو عورتوں میں سے ایک

تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ز قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ
شرماتی ہوئی چال سے انکے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد تم کو بلا رہے ہیں

لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ط فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ
تاکہ تم نے جو ہماری خاطر سے پانی پلا دیا تھا تم کو اسکا معاوضہ دیں پس جب موسیٰ انکے پاس پہنچے اور

عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ قف نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ
ان سے (اپنا) سارا قصہ بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اب مت ڈرو تم نے ظالموں کے ہاتھ سے نجات

الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز
پائی ان دونوں میں سے ایک بولی کہ بابا جان! انکو اجرت پر رکھ لیجیے

إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ○ قَالَ

کہ جنکو بھی آپ اجرت پر رکھیں اُن میں وہی بہتر ہے جو قوی بھی ہو اور امانت دار بھی ہو (شعیبؑ نے) فرمایا کہ

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ

میں یہ چاہتا ہوں کہ ان دونو لڑکیوں میں سے ایک کا نکاح آپکے ساتھ اس شرط پر کردوں کہ آپ

أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ

آٹھ برس میری خدمت کریں پھر اگر آپ دس پورے کردیں تو یہ آپ کا

عِندِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي

احسان ہے اور میں آپ پر کوئی دباؤ ڈالنا نہیں چاہتا انشاء اللہ

إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ○ قَالَ ذَٰلِكَ بَيْنِي وَ

آپ مجھے صالحین میں سے پائینگے (موسٰی نے) عرض کی کہ میرے اور آپکے مابین یہ

بَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

معاملہ طے ہوگیا دونو مدتوں میں سے جونسی مدت بھی میں پوری کردوں پھر میرے ذمہ کوئی بار

ع ٣ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ○ فَلَمَّا قَضَىٰ

نہو گا اور جو کچھ میری اور آپ کی تقریر ہوئی ہے خدا تعالٰی اُسکا شاہد ہے پھر جب موسٰی نے وہ

مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِن جَانِبِ

مدت پوری کرلی اور اپنے اہل کو لیکر چلے تو اُنکو کوہ طور کی طرف سے ایک

الطُّورِ نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

آگ نظر آئی تو انہوں نے اپنے اہل سے کہا کہ تم یہیں ٹھہرے رہو میں نے آگ دیکھی ہے

لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ

یا تو میں اُسکے پاس سے تمہارے لیے کوئی خبر لیکر آتا ہوں یا آگ کی چنگاری لاتا ہوں کہ تم

تَصْطَلُونَ ○ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِن شَاطِئِ الْوَادِ

تاپ سکو پھر جب اُسکے پاس پہنچے تو اُس مبارک جگہ میدان کے دائیں کنارے سے

اور لاؤ۔ تعمیل حکم کی۔ پھر وہی ہاتھ میں آیا جب تین مرتبہ ایسا ہی ہوا تو شعیب نے کہا کر لیجاؤ۔ خدا تعالیٰ نے یہ تمہارے ہی لیے مخصوص کیا ہے چنانچہ اپنا تمام اثاثہ لاد کر مصر کو

الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى

ایک درخت سے اُن کو یہ آواز دیگئی کہ اے موسٰے

اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ

میں ہی تو تمام عالموں کا پروردگار اللہ ہوں اور تم اپنا عصا تو ڈالدو

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ

پھر جب اُسکو اس طرح لہراتا ہوا دیکھا جیسے جیتا جاگتا سانپ تو پیچھے کو پھرے اور ہرگز

يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓي اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ

نہ دیکھا (پھر آواز دیگئی) اے موسٰے آگے بڑھو اور ڈرو نہیں تم یقیناً امن پانیوالوں

الْاٰمِنِيْنَ ۝ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ

میں سے ہو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال لو کر وہ بے عیب

بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ

سفید (اور) روشن نکلیگا اور رفع خوف کے لیے اپنے بازو کو اپنی

مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ

طرف سکیڑلو پس تمہارے رب کی طرف سے یہ دو حجتیں فرعون اور اُس کے

وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ

درباریوں کے لیے ہیں بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں (موسٰے نے) عرض کی کہ اے

اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝

میرے پروردگار میں نے اُن میں سے ایک شخص کو قتل کردیا تھا پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ (قصاص میں) مجھ کو مار ڈالینگے

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ

اور میرے بھائی ہارونؑ میری نسبت زبان میں زیادہ فصیح ہیں پس اُنکو میرے ساتھ مددگار

رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ قَالَ

بناکر بھیج کہ وہ میری تصدیق کریں یقیناً میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائینگے (خدا تعالے نے) فرمایا کہ

سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا

عنقریب ہم تمہارے بھائی کے ذریعہ سے تمہارے بازو کو قوی کر دینگے اور تم دونوں کے لیے ایسا غلبہ مقرر کر دینگے

فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ

وہ تم تک پہنچ نہ سکینگے اور تم دونو اور جو تم دونوں کی پیروی

اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُونَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوسٰى بِاٰيٰتِنَا

کرینگے وہ ہماری نشانیوں کے ذریعہ غالب رہینگے پھر جب موسٰے اُنکے پاس ہماری کھلی نشانیاں لیکر آئے

بَيِّنٰتٍ قَالُوا مَا هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا

تو اُنہوں نے یہ کہدیا کہ یہ تو (خدا پر) افترا کیا ہوا جادو ہی ہے اور ہمنے تو ایسا اپنے پہلے

بِهٰذَا فِيٓ اٰبَآئِنَا الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَالَ مُوسٰى رَبِّيٓ أَعْلَمُ

بزرگوں میں سنا ہی نہیں اور موسٰے نے فرمایا کہ میرا پروردگار اُس سے بھی

بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُونُ لَهٗ عٰقِبَةُ

خوب واقف ہے جو اُسکے پاس سے ہدایت لیکر آیا ہے اور اُس سے بھی جسکے لیے اُس گھر کا انجام

الدَّارِ ۖ إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُونَ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

نیک ہے یقیناً ظالم لوگ فلاح نہ پائینگے اور فرعون نے کہا کہ

يٰٓأَيُّهَا الْمَلَأُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرِي ۚ فَأَوْقِدْ لِي

اے ارکان دولت میں تو اپنے سوا کسی کو تمہارا خدا جانتا نہیں پس اے ہامان ہماری

يٰهٰمٰنُ عَلَى الطِّينِ فَاجْعَلْ لِّي صَرْحًا لَّعَلِّيٓ أَطَّلِعُ إِلٰٓى

خاطر سے ایک پزاوا چڑھا پھر ہمارے لیے ایک اونچا محل بنا کہ ہم اُسپر چڑھکر

إِلٰهِ مُوسٰى وَإِنِّي لَأَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِينَ ۝ وَاسْتَكْبَرَ

موسٰے کے خدا کے حالات معلوم کریں حالانکہ ہم تو اسکو جھوٹا ہی جانتے ہیں اور اُسنے اور اُسکے لشکر

هُوَ وَجُنُودُهٗ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوٓا أَنَّهُمْ

نے اُس سرزمین میں ناحق بڑائی چاہی اور اُنہوں نے یہ گمان کرلیا کہ وہ

ستاروں کو اُسی طرح دیکھ رہا ہوں جسطرح زمین سے دیکھا کرتا تھا۔ اور زمین کی طرف جو دیکھتا ہوں تو اندھیرے کے سوا کچھ سوجھتا ہی نہیں۔ رہ جاتے ہیں

إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ○ فَأَخَذْنَٰهُ وَجُنُودَهُۥ فَنَبَذْنَٰهُمْ

ہماری طرف پلٹ کر ہی نہ آئینگے پھر ہمنے اُسکو اور اُسکے لشکر کو گرفتار کیا پھر اُن کو سمندر

فِى ٱلْيَمِّ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلظَّٰلِمِينَ ○ وَ

میں ڈالدیا پس غور کرو کہ نافرمان لوگوں کا انجام کیسا ہوا! اور

جَعَلْنَٰهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ إِلَى ٱلنَّارِ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ

ہمنے وہ ایسے سردار بنائے جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور قیامت کے دن اُنکی

لَا يُنصَرُونَ ○ وَأَتْبَعْنَٰهُمْ فِى هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا لَعْنَةً

کوئی مدد نہ کیجائیگی اور اس دنیا میں ہمنے اُنکے پیچھے لعنت لگادی ہے

وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ هُم مِّنَ ٱلْمَقْبُوحِينَ ○ ع وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا

اور قیامت کے دن وہ (نہایت ہی) بُرے حال والوں میں سے ہو جائینگے اور ہمنے موسٰی کو بعد اسکے

مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ مِنۢ بَعْدِ مَآ أَهْلَكْنَا ٱلْقُرُونَ

کہ پہلے زمانہ کے لوگوں کو ہلاک کرچکے تھے ایسی کتاب عطا فرمائی جو لوگوں

ٱلْأُولَىٰ بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ

کے لیے بصیرت تھی اور ہدایت و رحمت تاکہ وہ نصیحت

يَتَذَكَّرُونَ ○ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلْغَرْبِىِّ إِذْ قَضَيْنَآ

حاصل کریں اور (اے پیغمبرؐ) جسوقت ہمنے موسٰی کا معاملہ طے کیا ہے اُسوقت

إِلَىٰ مُوسَى ٱلْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ ٱلشَّٰهِدِينَ ○ وَلَٰكِنَّآ

تم تو طور کی غربی جانب موجود نہ تھے اور نہ تم (اس معاملہ کے) معائنہ کرنیوالوں میں سے تھے لیکن ہمنے

أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ ٱلْعُمُرُ وَمَا

بہت سے گروہ پیدا کیے پھر اُنکے اوپر ایک زمانہ گزر گیا اور نہ تم اہل

كُنتَ ثَاوِيًا فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا

مدین ہی میں مقیم تھے کہ اُنکے متعلق اِنکو ہماری نشانیاں پڑھکر سناتے

بنا دیئے گئے تھے۔ اس کے بعد حضرت نے اپنے قول کی تائید میں یہ پوری آیت تلاوت فرمائی۔ ۱۲۰

وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ

بلکہ ہم ہی تمکو رسول بنا کر بھیجنے والے تھے اور جس وقت ہمنے آواز دی تھی تم طور کے کسی پہلو میں

اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

موجود نہ تھے بلکہ یہ (علم تمکو ملا تو) تمہارے پروردگار کی طرف سے رحمت ہے تاکہ تم اُن لوگوں کو

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

ڈراؤ جنکے پاس تم سے پہلے کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت

يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا

حاصل کریں اور ایسا نہو کہ ان پر جو کچھ انکے ہاتھوں پہلے ہو چکا ہے اسکے بدلے میں

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا

کوئی مصیبت آئے تو یہ کہدیں کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں

رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ہم بھی ایمان لانیوالوں میں سے ہوجاتے

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ

پھر جب ہمارے پاس سے انکے پاس حق پہنچا تو انہوں نے یہ کہدیا کہ انکو ویسی ہی چیزیں

مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ

کیوں نہ دی گئیں جیسی موسیٰ کو دی گئی تھیں تو کیا لوگوں نے انکا جو موسیٰ کو دی گئی تھیں پہلے سے

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظَاهَرَا ٙ وَقَالُوْٓا

انکار نہیں کیا تھا انہوں نے تو یہ کہا تھا کہ یہ دونوں جادوگر ہیں اور ایک دوسرے کے مددگار ہیں اور یہ کہدیا کہ

اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

کہ ہم تو ہر ایک کے منکر ہیں تم یہ کہدو کہ اگر تم سچے ہو تو تم اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لاؤ

هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

جو (توریت و قرآن) دونوں سے زیادہ ہدایت کرنیوالی ہو کہ میں اُس کی پیروی کرنے لگوں گا

فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ
پس اگر وہ گروہ تمہاری (بات) نہ مانیں تو یہ سمجھ لو کہ وہ اپنی خواہشوں کی پیروی
أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ
کرتے ہیں اور اُس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی
هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ○ ع ٥ ٨
خواہش کی پیروی کرے بیشک خدا تعالےٰ نافرمان لوگوں کی راہبری نہیں فرماتا
وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ○
اور ہمنے اُنکے واسطے یقیناً ایک قول کو دوسرے (قول) سے ملا رکھا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں
الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِن قَبْلِهِ هُم بِهِ يُؤْمِنُونَ ○ نصف
وہ لوگ جنکو ہمنے اس سے پہلے سے کتاب دی تھی وہ اِس پر ایمان رکھتے ہیں
وَإِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّنَا منزل ٥
اور جب اُنکے سامنے کلام خدا پڑھا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اسپر ایمان لائے بیشک یہ ہمارے
إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ○ أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ
پروردگار کی طرف سے برحق ہے ہم پہلے ہی سے اسکے تسلیم کرنیوالے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جنکو بوجہ اسکے کہ
أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ
اُنہوں نے صبر کیا دُہرا اجر دیا جائیگا اور یہی بدی کو نیکی کے ذریعہ سے دفع کرتے
السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ○ وَإِذَا سَمِعُوا
رہتے ہیں اور جو کچھ ہمنے انکو دیا ہے اُسمیں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں اور جسوقت کوئی
اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
لغو بات سنتے ہیں تو اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے
أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ ○
اعمال تمہارے لیے ہیں تم پر سلام ہو ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں

إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي

یقیناً جسکو تم چاہو راہ پر نہیں لا سکتے لیکن اللہ جس کو چاہے راہ

مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ وَقَالُوا

پر لے آئے اور وہ راہ پر آنیوالوں سے خوب واقف ہے۔ اور اُنہوں نے یہ

إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ

کہدیا کہ اگر ہم آپکے ساتھ ہدایت کے پیرو ہوجائیں تو ہم اپنے ملک سے اُچک لیے جائیں

أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ

کیا ہمنے اُنکو ایسے امن دینے والے حرم میں جگہ نہیں دی جسکی جانب ہماری طرف سے رزق کے طور پر

كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

ہر چیز کے پھل (بکثرت) لائے جاتے ہیں لیکن اُن میں سے بہت سے کچھ

لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ بَطِرَتْ

نہیں جانتے اور ہمنے کتنی ہی بستیاں ہلاک کردیں جو (آسایش سے) اترا کر اپنی بسر

مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَن مِّن

کرتی تھیں اب یہ اُن کے مکانات اُنکے بعد بہت ہی کم

بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ۝ وَمَا

آباد کیے گئے اور (اصلی) وارث ہم ہی ہیں اور تمہارا

كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا

پروردگار بستیوں کا برباد کرنیوالا نہیں ہے جب تک کہ اُنکے صدر مقام میں کسی رسول کو مبعوث

رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي

نہ کرے جو اُنکو ہماری آیتیں پڑھکر سُنائے اور ہم بستیوں کے برباد کرنیوالے

الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ۝ وَمَا أُوتِيتُم

نہیں ہیں سوائے اُس صورت کے کہ اُنکے باشندے نافرمان ہوں اور تم لوگوں کو جو چیز بھی دی گئی ہے

اسلام دو تکا اور اہل روم کو بھی۔ اس پر قریش بہت کچھ بپھرے۔ اور بہت ہی اینٹھے۔ اور حضرت ابوطالب سے کہا کہ آپ کے بھتیجے صاحب کیا کہتے ہیں۔ واللہ اگر فارس روم

مِّن شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِندَ اللَّهِ

وہ زندگانی دنیا کا سرمایہ اور اسکی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ أَفَمَن وَعَدْنَاهُ ع ٦

وہ (سب سے) بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے کیا تم اتنی سمجھ نہیں رکھتے ؟ کیا وہ شخص جس سے ہم نے ایک اچھا وعدہ کیا ہے

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ كَمَن مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعَ

اور اسکو وہ وعدہ ملنے والا بھی ہے اُس شخص کے برابر ہوسکتا ہے جسکو ہم نے زندگانی دنیا کے

الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ○

سرمایہ سے نفع پہنچایا ہے پھر وہ قیامت کے دن (عذاب کیلیے) حاضر کیا جائیگا

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ

اور جس دن خدا انکو آواز دیگا پھر فرمائیگا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن پر

كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ○ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ

تم گھمنڈ کیا کرتے تھے اُس وقت وہ لوگ جن پر ہمارا قول ثابت ہو جائیگا

الْقَوْلُ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ

یہ عرض کرینگے کہ اے ہمارے پروردگار یہی ہیں وہ جنکو ہم نے بہکایا ہم نے انکو اُسی طرح بہکایا

كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوا إِيَّانَا

جسطرح ہم خود بہک گئے تھے اب ہم تیری حضور میں انسے تبرّا کرتے ہیں یہ ہماری پرستش نہیں

يَعْبُدُونَ ○ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ

کیا کرتے تھے اور اُن سے کہا جائیگا کہ تم اپنے شریکوں کو پکارلو

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ

پس وہ انکو پکارینگے اور وہ انکو کوئی جواب نہ دینگے اور وہ عذاب کو دیکھینگے (اور یہ تمنا کرینگے)

لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ○ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ

کاش وہ ہدایت یافتہ ہوتے اور جسدن خدا انکو آواز دیگا

المنزل ۵

فَيَقُولُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ○ فَعَمِيَتْ

پھر یہ فرمائیگا کہ تمنے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ پھر اُس دن اُن سے

عَلَيْهِمُ الْأَنۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُونَ ○

کوئی جواب نہ بن پڑیگا (اور) وہ ایک دوسرے سے سوال بھی نہ کر سکینگے

فَأَمَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسَىٰٓ أَن

پھر جو شخص توبہ کریگا اور ایمان لے آئیگا اور نیک عمل کریگا تو امید ہے کہ

يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ ○ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

وہ فلاح پانیوالوں میں سے ہوجائے اور تمہارا پروردگار جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے

وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ

اور منتخب کرتا ہے بندوں کو (انتخاب کا) کوئی اختیار نہیں ہے جن چیزوں کو یہ شریک ٹھہراتے ہیں

عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

اللہ اُن سے منزہ اور برتر ہے اور تمہارا پروردگار اُن چیزوں کو بھی جانتا ہے جنکو انکے سینے چھپائے ہوئے ہیں

وَمَا يُعْلِنُونَ ○ وَهُوَ اللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ

اور اُنکو (بھی) جنکو وہ ظاہر کرتے ہیں اور وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے اول و

الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ

آخر ہر قسم کی تعریف اُسی کے لیے زیبا ہے اور اُسی کو حکم (کا حق) حاصل ہے اور تم سب کی بازگشت

تُرْجَعُونَ ○ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِن جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

اُسی کی طرف ہو گی (اے رسولؐ) تم کہدو کہ آیا تمنے غور کیا کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر برابر

الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَٰمَةِ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ

رات ہی کو مسلط کر دیتا تو اللہ کے سوا اور کونسا معبود ہے جو تمہارے

يَأْتِيكُم بِضِيَآءٍ ۖ أَفَلَا تَسْمَعُونَ ○ قُلْ أَرَءَيْتُمْ

لیے روشنی لے آتا کیا تم (توجہ سے) نہیں سنتے؟ تم یہ کہدو کیا تمنے سوچا کہ

إِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اگر اللہ قیامت کے دن تک کے لیے تم پر برابر دن ہی رکھتا تو اللہ کے سوا

مَنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَأْتِيكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ

کون ایسا معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو لے آتا جس میں تم آرام کرتے

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمِنْ رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ

کیا اے تم (دیدۂ دل سے) نہیں دیکھتے اور اسی نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات (بھی)

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ

بنائی اور دن (بھی) تاکہ اُس (رات) میں تم آرام کرو اور اس لیے کہ (دن میں) تم اُسکے فضل

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

کے خواستگار ہو اور اس لیے کہ (عام طور پر) تم شکر گزار ہو اور جسدن خدا تعالےٰ اُنکو بلائیگا پھر دریافت فرمائیگا

أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ وَنَزَعْنَا

کہ وہ میرے شریک کہاں ہیں جنکی نسبت تم گمان کیا کرتے تھے؟ اور ہم ہر امت

مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

میں سے ایک ایک گواہ کو الگ کرینگے پھر ہم (اُنسے) کہینگے کہ تم اپنی اپنی دلیل پیش کرو

فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

اُسوقت وہ سمجھ لینگے کہ حق تو اللہ ہی کا ہے اور جو جھوٹی باتیں وہ بنایا کرتے تھے وہ سب اُنسے

يَفْتَرُونَ ۝ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسٰى ع ۵

جاتی رہیں بیشک قارون موسٰی کی قوم میں سے تھا

فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص وَآتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ

پھر وہ اُنسے باغی ہوگیا تھا اور ہمنے اُسکو خزانوں کی اتنی مقدار دی تھی کہ

مَفَاتِحَهُ لَتَنُوأُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ

اُنکی کنجیاں بڑے قوت والے کثیر گروہ پر بھی گراں گزرتی تھیں جس وقت اُسکی قوم نے

منزل ۵

لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ○

اُس سے کہا کہ تو اترا نہیں یقیناً اللہ اترانیوالوں کو دوست نہیں رکھتا

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ

اور جو کچھ اللہ نے تجھکو دے رکھا ہے تو اُسکے ذریعہ سے دارِ آخرت کا طلبگار ہو اور اپنے دنیا کے

نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ

حصہ کو فراموش نہ کر اور جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی

اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ط اِنَّ اللّٰهَ

(اللہ کے بندوں کے ساتھ) احسان کر اور زمین میں فساد کا خواستگار نہو بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ○ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى

فساد کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا اُسنے کہا کہ یہ جو کچھ مجھے دیا گیا یہ تو اُس علم کے ذریعہ سے

عِلْمٍ عِنْدِيْ ط اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ

دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے کیا وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ اللہ نے اُس سے پہلے بہت سے

مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً

گروہوں کو جو اُس سے قوت میں بھی زیادہ تھے اور گروہ میں بھی ہلاک کر دیا تھا

وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ط وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ○

اور پہلے گناہگاروں سے انکے گناہوں کی بابت سوال نہ کیا جائیگا

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ط قَالَ الَّذِيْنَ

پھر وہ اپنی قوم کے سامنے بناؤ سنگار کر کے نکلا تو وہ لوگ جو زندگانی دنیا

يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ

کے طلبگار ہیں کہنے لگے کہ کاش ہمارے لیے بھی ایسا کچھ ہوتا

مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ○

جیسا کچھ قارون کو دیا گیا ہے یقیناً وہ بڑا صاحب نصیب ہے

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ
اور اُن لوگوں نے جنکو علم دیا گیا تھا یہ کہا کہ تمہارا بُرا ہو اُس شخص کے لیے جو

لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا
ایمان لائے اور نیک عمل کرے اللہ کی طرف سے جو معاوضہ ملیگا وہ بہتہی اچھا ہے اور یہ

الصّٰبِرُوْنَ ۝ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ فَمَا
سوائے صبر کرنیوالوں کے کسی اور کو نہیں سکھائی جاتی۔ پھر ہمنے قارون کو اور اُسکے مکان کو زمین میں دھسا دیا پس نہ

كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا
اُسکا کوئی گروہ تھا جو اللہ کے عذاب سے بچانے میں اُسکی نصرت کرتا اور نہ وہ خود ہی

كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ۝ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا
اپنے آپ کو بچا سکا اور وہ لوگ جو کل اُسکی منزلت کی خواستگاری

مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ
کرتے تھے یہ کہنے لگے ہے ہے یہ تو اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جسکے لیے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ
چاہتا ہے رزق میں وسعت کر دیتا ہے اور (جسکے لیے چاہتا ہے) تنگی کر دیتا ہے اگر

اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
اللہ نے ہمپر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی دھسا دیتا ارے غضب کا فر تو (کہیں)

الْكٰفِرُوْنَ ۝ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا ع ۸
پناہ ہی نہیں پاتے یہ آخرت کا گھر ہم اُن لوگوں کے لیے مقرر کرتے ہیں

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ ۸۳ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ
جو نہ زمین میں تکبّر چاہتے ہیں اور نہ فساد

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ
اور انجام نیک پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے جو ایک (خاص) نیکی لائیگا پس (اُسکا بدلا)

خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

اُسکے لیے اُس سے بہتر ہوگا اور جو ایک (خاص) بدی لائیگا تو اُن لوگوں کو جو بدی کیا کرتے تھے صرف ویسا ہی بدلا

الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا

دیا جائیگا جیسے کہ وہ عمل کیا کرتے

يَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

تھے بالتحقیق وہ جسنے تیرپر قرآن کو واجب کیا ہے

لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ مَن جَاءَ

تمکو تمہارے ٹھکانے کی طرف لوٹانیوالا ہے تم یہ کہدو کہ میرا پروردگار اُس سے بھی خوب واقف ہے جو

بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَمَا كُنتَ

ہدایت کو لیکر آیا اور اُس سے بھی (آگاہ ہے) جو صریح گمراہی میں ہے اور تمکو تو کوئی یہ امید

تَرْجُو أَن يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّن

نہ تھی کہ تم پر کوئی کتاب اُتاری جائیگی مگر تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَلَا يَصُدُّنَّكَ

رحمت ہوئی پس تم ہرگز کافروں کے پشت پناہ نہونا اور تمکو آیات سے بعد

عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ ۖ وَادْعُ إِلَىٰ

اسکے کہ وہ تیر نازل کی گئیں ہرگز کوئی چیز نہ روکے اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف

رَبِّكَ ۖ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ

بلاؤ اور تم ہرگز مشرکوں میں سے نہونا اور اللہ کے ساتھ

مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۘ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ

کسی دوسرے کو اللہ نہ بنالو اُسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہر چیز سوائے وجہ اللہ

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

کے ہلاک ہونیوالی ہے (اصلی) حکم اُسی کا ہے اور اُسی کی طرف تم سب کی بازگشت ہوگی

لیجائیں تو ضرور ایک وقت ایسا آئیگا کہ ہر شے فنا ہو جائیگی مگر ذات خدا جو ازلی و ابدی ہے اور نور محمدی جو ازلی تو نہیں کیونکہ مخلوق ہے مگر ابدی ضرور ہے کہ بوجہ اطاعت کاملہ

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَسِتُّونَ آيَةً

آیاتها ۶۹ — رکوعاتها ۷ — کلماتها [illegible] — حروفها ۲۵۴۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الٓمّٓ ۝ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا
الٓمّٓ کیا آدمیوں نے یہ گمان کرلیا ہے کہ وہ اتنا کہنے سے چھوڑ دیے جائینگے کہ ہم

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ
ایمان لے آئے اور اُنکی آزمائش نہ کیجائیگی اور بیشک ہمنے اُنسے پہلوں کو بھی

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ
آزمایا تھا پس اللہ ضرور اُنکو بھی جان لیگا جو سچے ہیں اور وہ

لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
جھوٹوں کو بھی ضرور جان لیگا کیا اُن لوگوں نے جو بدیاں کیا کرتے ہیں یہ گمان

السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝
کرلیا ہے کہ وہ ہم سے سبقت لے جائینگے یہ کیسے بُرے حکم لگاتے ہیں

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ
جسکو خدا کی حضور میں جانیکی امید ہے تو خدا کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنیوالا ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا
اور وہ سُننے والا (اور) جاننے والا ہے اور جو شخص جہاد کریگا سوائے اِسکے نہیں ہے

يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝
کہ اپنی ہی ذات کے نفع کے لیے جہاد کریگا اِس میں شک ہی نہیں کہ خدا تعالےٰ تمام اہلِ عالم سے بے پرواہ ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
اور جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے ہم ضرور اُنکی بدیوں کو اُنسے

خالق کی نافرمانی لازم آتی ہو ۱۲ ۵۴ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ تفسیر قمی میں ہے کہ ایسے آدمی کو جب کوئی دوسرا [illegible]

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

دور کردینگے اور جو عمل وہ کیا کرتے تھے ہم اُنکو ضرور اُس سے بہتر بدلا دینگے

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ

اور ہمنے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنیکا حکم دیا ہے اور (یہ بھی کہ) اگر

جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا

وہ دونو تجھ پر زبردستی کریں کہ تو میرا شریک ایسی چیز کو قرار دے جسکا تجھے علم نہو تو تو اُن دونو

تُطِعْهُمَا ۭ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

کی اطاعت نہ کر تم سب کی بازگشت میری ہی طرف ہوگی پھر جو عمل تم کیا کرتے تھے ہم اُس سے

تَعْمَلُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تمکو آگاہ کردینگے اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے ہم ضرور

لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ○ وَمِنَ النَّاسِ

اُنکو صالحین میں داخل کرلینگے اور آدمیوں میں سے

مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ

کوئی کوئی ایسا بھی ہے جو (منہ سے تو) یہ کہتا ہے کہ ہم اللہ پر ایمان لے آئے پھر جب دین خدا کی بابت

فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ

میں اُسکو کوئی تکلیف دیجاتی ہے تو وہ آدمیونکی تکلیف دہی کو عذاب خدا کی برابر قرار دے لیتا ہے اور جسوقت تمہارے پروردگار کی

رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ

طرف سے مدد پہنچ جائیگی تو ضرور وہ سب کے سب یہ کہینگے کہ ہم تو آپ ہی کے ساتھ تھے کیا اللہ اہل عالم کے دلوں میں

بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ

جو کچھ ہے اُس سے آگاہ نہیں ہے؟ اور ضرور اللہ اُنکو بھی جان لیگا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ○ وَقَالَ

جو ایمان لے آئے اور وہ منافقوں کو بھی ضرور جان لیگا اور کافروں نے

ربع

آدمی ستائے یا اُسے کوئی نقصان پہنچ جائے یا [illegible] اپنے مذہب کی وجہ سے لوگوں سے کچھ [illegible] وہ آدمیوں کے افعال کی نسبت یہ گمان کرنے لگتا ہے کہ وہ بھی مثل عذاب خدا کے ہیں [illegible]

۵۱ بِوَالِدَيْهِ تفسیر قمی میں ہے کہ اس سے مراد ہر شخص کے جسمانی ماں باپ ہیں جن سے کہ وہ پیدا ہوا ۱۲ ۵۲ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ تفسیر

[illegible]

الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ

ایمان لانیوالوں سے یہ کہا کہ تم ہمارے راستہ کی پیروی کرو اور تمہارے گناہوں

خَطٰيٰكُمْ ط وَمَا هُمْ بِحٰمِلِينَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِنْ شَيْءٍ

بوجھ ہم اُٹھا لینگے حالانکہ وہ اُنکے گناہوں کا بوجھ کچھ بھی نہیں اُٹھائینگے

إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ○ وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَ

وہ یقیناً جھوٹے ہیں اور ضرور وہ اپنے بوجھ اُٹھائینگے اور

أَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اپنے بوجھوں کے ساتھ اور بوجھ بھی اور جو افتراپردازیاں وہ کیا کرتے ہیں قیامت کے دن

عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○ ع وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا

اُنسے اُنکے متعلق ضرور باز پرس کی جائیگی اور یقیناً ہمنے نوحؑ کو اُن کی قوم کی طرف

ع ١ / ١٣

إِلٰى قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ

بھیجا پس وہ اُن میں پچاس برس کم ہزار سال رہے

منزل ٥

عَامًا ط فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُونَ ○

پھر اُن (اُمت کے) لوگوں کو طوفان نے آلیا جس حال میں کہ وہ نافرمان تھے

فَأَنْجَيْنٰهُ وَأَصْحٰبَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنٰهَا آيَةً

اور ہمنے نوحؑ کو اور کشتی والوں کو نجات دی اور اُس کشتی کو تمام اہل عالم کے لیے

لِلْعٰلَمِينَ ○ وَإِبْرٰهِيمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

ایک نشانی قرار دیا اور ابراہیم کو (بھیجا) جبکہ اُنہوں نے اپنی قوم سے یہ کہا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ

تم اللہ کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیے

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ

(سب سے) بہتر ہے سوائے اِسکے نہیں ہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر

[illegible] وہ [illegible] تھوکا کرتے تھے ٢ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا الاکمال میں جناب امام محمد باقر سے منقول ہے کہ اُنہوں [illegible]

[illegible]

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ط اِنَّ الَّذِيْنَ

بتوں کو پوجتے ہو اور جھوٹی باتیں (خود بخود) بناتے ہو بالتحقیق وہ جنکی تم

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا

خدا کے سوا پرستش کرتے ہو تمہارے کسی طرح کے رزق کا اختیار نہیں رکھتے

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا

پس اللہ ہی سے رزق طلب کرو اور اُسی کی پرستش کرو اور اُسی کا شکر ادا کرو

لَهٗ ط اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ

اُسی کی طرف تمہاری بازگشت ہوگی اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلی اُمتیں بھی

كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ط وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ

جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمہ سوائے کھولکر

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ

پہنچا دینے کے اور کچھ ہے ہی نہیں کیا اُنہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ خلق کی ابتدا کیونکر

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ط اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○

کرتا ہے پھر اُسکو دُہراتا ہے بیشک یہ بات اللہ کے لیے آسان ہے

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ

تم یہ کہدو کہ تم زمین میں چلو پھرو پھر غور سے دیکھو کہ اللہ نے خلق کو شروع

الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ط اِنَّ اللّٰهَ

کیونکر کیا پھر وہی اللہ اُسکی آخری اُٹھان بھی اُٹھائیگا بیشک اللہ ہر چیز پر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ

(پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے جسکو وہ چاہیگا عذاب دیگا اور جسپر چاہیگا

مَنْ يَّشَآءُ ج وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ○ وَمَآ اَنْتُمْ

رحمت فرمائیگا اور تم (سب) اُسی کی طرف لوٹائے جاؤگے اور تم خدا کو

منزل ٥

له وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ... تا ... وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ۔ تفسیر قمی میں ہے کہ جہاں سے آیت

اور ماتحت افسر صاحب کو ۱۲ ؎ لوطؑ حضرت لوطؑ حضرت ابراہیمؑ کے خالہ زاد بھائی تھے (ان کے قصہ کے لیے دیکھو صفحہ ۲۶۶ و ۳۴۷ کے کُل نوٹ) ۱۲

[illegible]

بمعجزين في الارض ولا في السماء ز وما لكم

نہ زمین میں تھکانیوالے ہو اور نہ آسمان میں اور خدایتعالےٰ کے سوا

من دون الله من ولي ولا نصير ○ والذين

نہ تمہارا کوئی کارساز ہوگا اور نہ مددگار اور جن لوگوں نے

كفروا بايت الله ولقايه اولئك يئسوا

اللہ کی آیتوں کا اور اُس کی حضور میں جانیکا انکار کیا ہے وہی تو میری رحمت سے

من رحمتي واولئك لهم عذاب اليم ○

مایوس ہوئے ہیں اور اُنہی کے لیے دردناک عذاب ہے

فما كان جواب قومه الا ان قالوا اقتلوه

پس ابراہیمؑ کی قوم کا جواب اِسکے سوا کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے یہ کہا کہ اِنکو قتل کردو

او حرقوه فانجه الله من النار ان في

یا اِنکو جلادو پس اللہ نے اُنکو آتش (نمرود) سے نجات دی بیشک اُن لوگوں کے لیے

ذلك لايت لقوم يؤمنون ○ وقال انما

جو ایمان رکھتے ہیں اس میں نشانیاں موجود ہیں اور اُنہوں نے یہ فرمایا کہ

اتخذتم من دون الله اوثانا مودة بينكم

سوائے اِسکے نہیں ہے کہ تمنے اللہ کو چھوڑکر زندگانی دنیا میں آپس کی محبت کے لحاظ سے بتوں کو

في الحيوة الدنيا ثم يوم القيمة يكفر

مان لیا ہے پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے کو

بعضكم ببعض ويلعن بعضكم بعضا وماوىكم

کافر بناؤگے اور تم میں کا ایک دوسرے پر لعنت کریگا اور تمہارا ٹھکانا

النار وما لكم من نصرين ○ فامن له لوط

جہنم ہوگا اور تمہارا کوئی مددگار نہوگا پس لوطؑ ابراہیمؑ پر ایمان لائے

تفسیر صافی میں ہے کہ اسکا مطلب یہ ہے کہ کفار سے خطاب ہی کہ تم ایک دوسرے پر لعنت کرتے ہوگے یا جن بتوں کی تم پوجا کرتے تھے اُنکو

[illegible]

[illegible]

وَقَالَ اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ

اور کہنے لگے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرکے جانیوالا ہوں۔ بیشک وہ زبردست (اور)

الْحَکِیْمُ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَ

حکمت والا ہے اور ہمنے اُنکو اسحٰق اور یعقوب عطا کیے اور اُنکی

جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْکِتٰبَ وَاٰتَیْنٰهُ

ذرّیت میں نبوّت اور کتاب ۔ قرار دیدی اور اُنکا اجر اُنکو

اَجْرَهٗ فِی الدُّنْیَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝

دنیا میں (بھی) دیا اور آخرت میں (بھی) وہ صالحین میں سے ہونگے

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ

اور لوط کو (بھیجا) جسوقت کہ اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم وہ

الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَکُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ

بیحیائی کی بات کرتے ہو جو تم سے پہلے ساری خدائی میں کسی نے

الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَئِنَّکُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَ

نہیں کی؟ کیا تم مردوں کے پاس جاتے ہو اور (راہی

تَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِیْ نَادِیْکُمُ

بیہودگی کے سبب) راستہ بھی روکتے ہو اور اپنے جلسوں میں بدکاری

الْمُنْکَرَ ؕ فَمَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا

کرتے ہو تو اُنکی قوم کے پاس سوائے اِسکے اور کوئی جواب نہ تھا کہ اُنہوں نے یہ

ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝

کہدیا کہ اگر تم سچوں میں سے ہو تو ہم پر خدا کا عذاب لے آؤ

ع ٣ ٨ ١٥ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ۝

(لوط نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار اِن مفسد لوگوں کے برخلاف میری مدد فرما۔

وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ

اور جس وقت ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لیکر آئے

قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ

تو اُنہوں نے کہا کہ ہم اِس بستی کے رہنے والوں کو ہلاک کرنیوالے ہیں بیشک

أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ○ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا

اِسکے باشندے نافرمان ہیں (ابراہیمؑ نے) فرمایا کہ اس میں تو لُوطؑ بھی ہیں

قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ

اُن (فرشتوں) نے کہا کہ جو (جو) اسمیں رہیں ہم اُنسے خوب واقف ہیں ہم ضرور اُنکو اور اُنکے کنبہ والوں کو

إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ○ وَلَمَّا أَنْ

نجات دینگے سوائے اُنکی زوجہ کے جو پیچھے رہجانیوالوں میں سے ہوگی اور جس وقت (وہی)

جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ

ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس آئے اُنکو اُنکا آنا ناگوار ہوا اور اُنکے بارے میں اپنا اُنکو

ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ

کوتاہ دست پایا تو اُنہوں نے کہا کہ نہ تم ڈرو اور نہ رنجیدہ ہو ہم تمکو اور تمہارے کنبہ والوں کو

وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ○

نجات دینے والے ہیں سوائے تمہاری زوجہ کے جو پیچھے رہجانیوالوں میں سے ہوگی

إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

بیشک ہم اِس بستی کے رہنے والوں پر بوجہ اِسکے کہ نافرمانی کیا کرتے ہیں

مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ○ وَلَقَدْ

آسمان سے عذاب نازل کرنیوالے ہیں اور یقیناً

تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○

ہمنے اُن لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں اُسی بستی کو ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا ہے

الربع

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ

اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) پس اُنہوں نے یہ فرمایا کہ اے میری قوم

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا

تم اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن کے امیدوار رہو اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ○ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ

فساد نہ کرتے پھرو پس اُنہوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا پھر اُنکو زلزلہ

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ○

نے آلیا پھر وہ اپنے (اپنے) گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے رہگئے

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ

ع ٥ ١

اور قومِ عاد اور ثمود کو (بھی ہلاک کیا) جنکے مکانات کے نشان تو تمپر ظاہر ہو ہی چکے ہیں

وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

اور شیطان نے اُنکے اعمال کو اُن کی نظروں میں زینت دیدیا تھا پس اُنکو راہِ راست

عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ○ وَقَارُوْنَ

سے روک دیا تھا حالانکہ وہ سوجھ بوجھ والے تھے اور قارون

وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى

اور فرعون اور ہامان کو (بھی ہلاک کیا) اور موسٰےؑ ضرور اُنکے پاس کُھلی دلیلیں لیکر

بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا

آئے تھے پھر اُنہوں نے اُس سرزمین میں بڑائی چاہی اور اُنکی کچھ

سٰبِقِيْنَ ○ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ فَمِنْهُمْ

پیش نہ چلی پھر ہمنے ہر ایک کو اُسکے گناہ کے عوض میں گرفتار کیا پس اُن میں سے

مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَّنْ

کوئی تو ایسا تھا کہ ہمنے اُسپر پتھراؤ بھیجا اور کوئی ایسا تھا کہ

[illegible]

أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

اسکو چیخ نے آلیا اور کوئی ایسا تھا کہ اسکو ہمنے زمین میں

الْأَرْضَ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ

دھسا دیا اور کوئی ایسا تھا کہ اسکو ہمنے ڈبو دیا اور اللہ کا یہ کام نہیں ہے

لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

کہ انپر ظلم کرے لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کیا کرتے تھے

مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ

ان لوگوں کی مثال جنہوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز بنالیے ہیں

كَمَثَلِ الْعَنكَبُوتِ ۚ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَإِنَّ

مکڑی کی سی مثال ہے جسنے ایک گھر بنایا حالانکہ

أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ ۘ لَوْ كَانُوا

بودے سے بودا گھر مکڑی کا ہے کاش وہ

وقف لازم

يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ

اس بات کو جانتے ہوتے یقیناً اللہ اس چیز کو جسے وہ اسکے سوا پکارتے

مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

ہیں جانتا ہے اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا

اور یہ مثالیں بیان تو ہم کل آدمیوں کے لیے کرتے ہیں حالانکہ سوائے اہل علم کے

إِلَّا الْعَالِمُونَ ۝ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

سمجھتا انکو ایک بھی نہیں اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو غرض صحیح کے ساتھ

ع ۱۶

بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

پیدا کیا ہے بیشک ان میں ایمان لانیوالوں کے لیے نشانی موجود ہے

المنزل ۵

اور اگر کوئی عقلمند شخص ہو سکتا ہے ۱۲ ﴿۱﴾ وما يعقلها الا العالمون تفسیر ثعلبی میں ہے کہ العالمون سے مراد اہل علم ہیں۔ اور تفسیر جامع البیان میں ہے کہ جناب رسول خدا نے اس آیت کو تلاوت فرمایا اور یہ ارشاد کیا کہ عالم وہ ہے جو خدا کی طرف سے سمجھ رکھتا ہو۔ اسکی طاعت کے بموجب عمل کرتا ہو اور اسکی نافرمانی سے اجتناب کرتا ہو ۱۲